حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے
اوصافِ جمیلہ کا
مجموعہ
انوارِ جمالِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
مؤلف
مولانا شاہ نقی علی خان بریلوی
شبیر برادرز ○ اردو بازار لاہور

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصافِ جمیلہ کمالاتِ جلیلہ

انوارِ جمالِ مصطفٰے علیہ التحیۃ والثناء

امام المتکلمین مولانا شاہ نقی علی خاں بریلوی قدس سرہ العزیز
والد ماجد امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ

شبیر برادرز ○ اردو بازار لاہور ۲

جانبازی چیست + دل دا باب خدا سازی چیست + کشف گر نیست قیاس تو کجا است + عقل کو درک حواس تو کجا است + باری
گر نیست ترا وجدانی + معتقد باش و بیار ایمانی - ہاں مرجع خلق کو بشرط رعایت سات باتوں کے ایسی باتوں پر انکار کرنا جائز ہے
اول یہ کہ نیت اغنیا اور مجلس آرائی کی نہو بلکہ صرف ہدایت خلق اور روکنا لوگوں کا جھوٹے صوفیوں کے دام فریب سے مقصود ہو
دوسری انکار میں زیادتی اور مبالغہ نہ کرے اور تقوی و ورع کی رعایت ملحوظ رکھے تیسری کسی شخص کو تعین کرکے اعتراض کرے
چوتھی مریدان سادہ لوح کے سامنے بیان نہ کرے اگر ضرورت اعلان کی ہو تو صوفیہ کی مدح و ثنا بھی کسی قدر کرے کہ عوام کے اعتقاد میں
وے پانچویں کوئی کلمہ توہین اور سوء ادب کا زبان پر نہ لائے اور کسی حال میں ادب کی رعایت ترک کرے چھٹی بتصریح کہہ دے کہ
بزرگوں سے ان باتوں پر مواخذہ نہیں کہ وہ اُس وقت سکر و حال میں تھے کلام اُس سے ہے کہ ہوش میں ایسی باتیں کہے اور شریعت کی رعایت چھوڑ
دے + در حق او مدح در حق تو ذم + زہر حق او شہد در حق تو سم ساتویں اپنی نادانی و کم فہمی ظاہر کرے کہ خدا جانے اُنکا مطلب کیا ہے
جو میں سمجھتا ہوں اُس میں یہ خلل پیدا ہوتا ہے پس اعتراض اس صورت میں اُن پر نہو گا بلکہ اپنی سمجھ پر ہے اور جو شخص مرجع خلق نہو وہ اُن
باتوں میں سکوت کرے اگر کوئی اُنکے سامنے اُنکا ذکر لا دے تا بمقدور ٹال دے اور اس مقام پر سات باتوں کا سمجھنا ضرور ہے امر اول
شریعت اور طریقت اور حقیقت میں مخالفت نہیں بلکہ یہ تینوں مقام ایک راہ کے ہیں شریعت مرتبہ اسلام اور طریقت مقام ایمان
اور حقیقت درجہ احسان ہے پس طریقت مرتبہ متوسط اور حقیقت کمال شریعت ہے سوال بعض اقوال و افعال صوفیہ شریعت
کے خلاف ہیں اگر طریق انکا خلاف شرع نہوتا یہ اقوال و افعال اُن حضرات سے کبھی واقع نہ ہوتے آزانجملہ ایک دن حضرت شبلی کو خیال
آیا کہ تو بخیل ہے عہد کیا کہ آج جو ملے گا محتاجوں کو دیدوں گا پچاس دینار ملے ایک اندھے فقیر کو حجامت بنواتے دیکھا اُسکے سامنے
کئے فقیر نے نہ لئے فرمایا دینار ہیں کہا کیا میں نے تجھے بخیل کہا تھا کہ مجھے دینار دکھاتا ہے حجام کو دینے لگے اُس نے کہا میں فقیروں کی خدمت
پر مزدوری نہیں لیتا لاچار ہو کر دریا میں ڈالدیئے اور فرمایا ما اعزک احد الا اذلہ اللہ جس نے تیری عزت کی خدا نے اُسے ذلت
دی یہ تضیع مال ہے کہ شرع میں روا نہیں آزانجملہ ایک روز شبلی رحمۃ اللہ علیہ نے نئے کپڑے پھاڑ ڈالے کسی نے کہا کیا شریعت حکم کرتی ہے
کہ نئے کپڑے پھاڑیں فرمایا کیا شریعت حکم کرتی ہے کہ گھوڑوں کو پے کریں آزانجملہ اُنکا بیٹا مر گیا اُس کی ماں نے اپنی چوٹی جلادی
آپ نے بھی نورہ سے داڑھی صاف کر ڈالی اہل بغداد اس حرکت سے ناخوش ہوئے اور تعزیت کو نہ آئے کسی نے کہا آپ نے یہ کیا کیا
فرمایا بی بی کا ساتھ دیا عرض کیا اہل و عیال کی موافقت میں مخالفت شریعت کب درست ہے فرمایا سچ تو یہ ہے میں نے حدیث میں دیکھا
تھا کہ جو نیکی کا اوروں کو حکم دے اور آپ نہ کرے خدا کی رحمت سے دور پڑے اور مستحق لعنت کا ہو جاوے اس لئے میں نے چاہا
کہ لوگ میرے پاس آویں اور مجھے صبر کا حکم کریں اور بسبب بے عملی کے خدا کی رحمت سے دور پڑیں اس نیت سے داڑھی منڈانا شریعت
میں جائز نہیں آزانجملہ خواجہ بسطام رحمۃ اللہ علیہ نے جب دیکھا کہ معتقدوں کی کثرت سے عبادت میں خلل پڑتا ہے ایک دن
نماز کے بعد لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر کہا لا الہ الا انا فاعبدون لوگ کافر کہہ کر اُٹھ گئے آزانجملہ شیخ ابوالحسن نوری
رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ میں خلیفہ وقت نے صوفیہ کو گرفتار کیا اور قتل کا حکم دیا جلاد جو وقت قتل کیلئے آیا ابوالحسن اُس کی طرف
دوڑے اُس نے کہا کیا چاہتے ہے فرمایا ہمارے مذہب میں جاں نثاری سے بہتر کوئی کام نہیں چاہتا ہوں کہ آخر وقت میں یاروں
پر جان قربان کروں جلاد نے یہ کیفیت بادشاہ سے عرض کی قاضی کو حکم ہوا کہ حقیقت اس قوم کی دریافت کرکے بیان